مولانا شيخ محمد عادل رباني

مومن کبھی جھوٹ نہیں بولتا

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، مومن جھوٹ نہیں بولتا۔ وہ دوسرے کام کر سکتا ہے، وہ دوسرے گناہ کر سکتا ہے، لیکن مومن جھوٹ نہیں بولتا۔ جھوٹ بولنے کا مقصد کیا ہے؟ جھوٹ کا مقصد ہمیشہ برا ہوتا ہے۔ جھوٹ اپنے فائدے کے لیے بولا جاتا ہے۔

اسی لیے، یہ مومن کی خصلت نہیں ہے۔ بیشک، مومن سے دوسرے گناہ ہو سکتے ہیں۔ لیکن اسے ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔ اسے ہمیشہ سچائی بیان کرنی چاہیے۔ سچ بولنا ایک فضیلت ہے۔ اس سے انسان کی عزت بڑھتی ہے۔ اس کا رتبہ اللہ ﷻ کے نزدیک بلند ہوتا ہے۔ اور لوگوں کے درمیان بھی اس کا رتبہ بڑھ جاتا ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کا لقب محمد الامین ﷺ ہے۔ امین کا مطلب ہے سب سے زیادہ بھروسے مند، جو کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔

اسی وجہ سے، اسلام میں، گواہی میں جھوٹ بولنا کبائر گناہوں (بڑے گناہوں) میں سے ہے۔ یہ سب سے بڑے گناہوں میں شمار ہوتا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ جھوٹ چھوٹا گناہ ہے۔ جبکہ یہ بڑے گناہوں میں سے ایک ہے۔ حتیٰ کہ یہ اُس سے بھی زیادہ [...] یعنی زنا سے بھی بڑا ہے۔ مثال کے طور پر، جھوٹی گواہی دینا ایک بڑا گناہ ہے۔ کیونکہ اس سے یا تو کسی انسان کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے، یا پھر حق کسی غیر کو مل جاتا ہے اور انصاف غلط ہو جاتا ہے۔ اور جب انصاف غلط ہو جائے، پھر وہ ظلم بن جاتا ہے۔ اور ظلم کبھی قائم نہیں رہتا۔ یہ سب کام جو صرف دنیاوی فائدے کے لیے کیے جاتے ہیں، اصل میں کوئی فائدہ نہیں دیتے۔ ایسے شخص کے اندر ہمیشہ ایک آگ جلتی رہتی ہے۔

اسی لیے، ہر قسم کا جھوٹ گناہ ہے۔ ہمیں کبھی جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔ کہتے ہیں، "النجاة فی الصدق"، یعنی "نجات سچ بولنے میں ہے"۔ کوئی شخص جھوٹ بولتا ہے اور سوچتا ہے کہ وہ بچ جائے گا، اور ہو سکتا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے بچ گیا ایسا نظر آئے، لیکن اس کے لیے آخرت میں کوئی نجات نہیں ہے۔ اللہ ﷻ ہمیں معاف فرمائے۔ ہمیں توبہ کرنی چاہیے اور اللہ ﷻ سے مغفرت کی درخواست کرنی چاہیے۔ اگر کسی نے کوئی جھوٹی گواہی دی ہے، اسے اُس شخص سے معافی مانگنی چاہیے جس شخص کو اس نے نقصان پہنچایا ہے۔ ورنہ اسے آخرت میں سخت عذاب اور

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مصیبت اٹھانی پڑے گی۔ اللہ ﷻ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ ﷻ ہمیں سیدھے راستے سے الگ نہ کرے۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۱ جولائی ۲۰۲۵ / ۲۶ محرم ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول